ائمہ صحاح ستہ اور دوسرے جلیل القدر ائمہ حدیث کے فقہی مذاہب کا تذکرہ

مذاہب المحدثین

طاہر

حسب الحکم

پیر طریقت علامہ پیر سید **اسد اللہ شاہ** غالب
سجادہ نشین چورہ شریف

مؤلف

محمد معظم رشید اسدی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب .... مذاہب المحدثین

مؤلف .... محمد معظم رشید اسدی

کمپوزنگ .... محمد جمیل......0300-4979605

زیر اہتمام .... مکتبہ زاویہ۔10 مرکز الاولیس دربار مارکیٹ لاہور

7117152

اشاعت .... مئی 2006ء......ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ

ہدیہ .... ۱۸۵ 80 روپے

.... ملنے کے پتے ....

- آستانہ عالیہ چورہ شریف
- مکتبہ زاویہ دربار مارکیٹ لاہور
- ضیاء القرآن پبلیکیشنز گنج بخش روڈ لاہور
- فرید بک سٹال اردو بازار لاہور
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
- منہاج القرآن پبلیکیشنز اردو بازار لاہور

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ نمبر
انتساب	9
اظہار تشکر	10
عرض مؤلف	11
مجتہد	14
مذہب	23
امام محمد بن الحسن الشیبانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ	31
امام طحاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ	35
امام محمد بن اسماعیل بخاری الشافعی رحمۃ اللہ علیہ	41
امام مسلم بن الحجاج القشیری الشافعی رحمۃ اللہ علیہ	52
امام محمد بن عیسی ترمذی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ	55
امام ابوداؤد حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	57
امام نسائی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	61
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ	65
امام دارقطنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	66
امام بیہقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	69
امام ابوعوانہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ	73
امام ابن خزیمہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ	77
امام یحیٰی بن سعید القطان حنفی رحمۃ اللہ علیہ	78
امام وکیع بن الجراح حنفی رحمۃ اللہ علیہ	81

امام المحدثین عبداللہ بن المبارک حنفی رحمۃ اللہ علیہ	84
امام مکی بن ابراہیم حنفی رحمۃ اللہ علیہ	88
علامہ ابن تیمیہ حنبلی [redacted]	89
سیدنا امام عبدالقادر جیلانی حنبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	92
امام ابن رجب حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	98
امام ابن جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ	100
امام ابن عبدالبر مالکی رحمۃ اللہ علیہ	102
امام ابن عساکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ	104
امام ابن جوزی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	105
امام ابن الصلاح شافعی رحمۃ اللہ علیہ	107
امام نووی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	108
امام المحدثین قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ	109
امام طبرانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	110
امام خطیب بغدادی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	111
امام ابن رشد مالکی رحمۃ اللہ علیہ	112
امام ابن حجر عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	113
امام ابوبکر الخلال حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	114
امام ابن نقطہ حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	115
امام بغوی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	116
امام سمعانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	118
امام شرف الدین دمیاطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ	119
امام ابوالفضل المقدسی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ	120

○ امام ابن العربی مالکی رحمۃ اللہ علیہ	121
○ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ	122
○ نواب صدیق حسن بھوپالی کی کتاب التاج المکلل اور اس کے واسطہ سے مقلدین ائمہ عظام اور محدثین کے متعلق مزید حوالے	131
○ امام بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ	131
○ امام عبدالعزیز الدارکی شافعی	131
○ امام ابوالقاسم قشیری شافعی المتوفی ۴۶۵ھ	131
○ امام ابن عبدالحکیم المتوفی ۲۱۴ھ امام مالکی	132
○ امام الباجی مالکی المتوفی ۴۷۴ھ	132
○ امام رملی شافعی المتوفی	132
○ امام ابن ملقن شافعی المتوفی	132
○ امام قاسم بن قطلوبغا حنفی المتوفی	132
○ امام زرقانی مالکی	132
○ امام بلقینی شافعی	132
○ امام تلمسانی مالکی	133
○ امام رضی الدین صغانی حنفی	133
○ امام نسفی حنفی	133
○ امام زرکشی شافعی	133
○ امام بزدوی حنفی	133
○ امام حرملۃ التزمیلی المصری الشافعی	133
○ امام الحلیمی الشافعی	133
○ امام ابوالفرج الحرانی المتوفی ۵۹۶ھ حنبلی	134

امام الکیا ہراسی شافعی المتوفی ۵۰۴ھ	134
امام ابوالفضل کرمانی حنفی	134
امام خطابی شافعی المتوفی ۴۹۲ھ	134
امام محمد بن نصر المروزی الشافعی المتوفی ۲۹۴ھ	134
امام قفال شافعی	134
امام قضاعی شافعی	134
امام ابن زکی الدین دمشقی شافعی المتوفی ۵۹۸ھ	135
امام سرخسی حنفی المتوفی ۴۳۸ھ	135
امام مرغینانی حنفی المتوفی ۵۹۳ھ	135
امام غزالی شافعی المتوفی ۵۰۵ھ	135
امام بیضاوی الشافعی المتوفی ۶۸۵ھ	135
امام مازری مالکی المتوفی ۵۳۶ھ	135
الامام ابن الدقیق شافعی المتوفی ۶۳۷ھ	135
امام ابن حجر عسقلانی شافعی المتوفی ۸۵۲ھ	136
امام محمد بن العلاء البخاری حنفی	136
امام زین الدین حنبلی	136
امام ابوحفص کبیر حنفی رحمۃ اللہ علیہ	137
امام ابوبکر جصاص حنفی رحمۃ اللہ علیہ	138
امام حاکم شہید حنفی رحمۃ اللہ علیہ	139
حافظ الحدیث امام ذہبی شافعی کی کتاب تذکرۃ الحفاظ سے مزید محدثین کے مذاہب کا بیان	140
امام عبداللہ بن ابی داؤد سجستانی حنبلی	140

○ فقیہ البصرہ احمد بن سلیمان زبیری شافعی	140
○ حافظ الحدیث ابوبکر ابن الحداد شافعی	140
○ امام علی بن حسین بن جنید رازی المتوفی ۲۹۱ھ	140
○ امام خلال بغدادی حنبلی المتوفی ۳۱۱ھ	140
○ امام ابن سریج شافعی المتوفی ۳۰۶ھ	141
○ امام ابن الحباب قرطبی مالکی المتوفی ۳۲۲ھ	141
○ امام ابن زیاد نیشاپوری المتوفی ۳۲۴ھ	141
○ امام ابو العرب قربی مالکی المتوفی ۳۳۳ھ	141
○ امام نجاد حنبلی بغدادی المتوفی ۳۴۸ھ	142
○ امام وہب بن مسرہ مالکی المتوفی ۳۴۶ھ	142
○ امام ابو النصر طوسی المتوفی ۳۴۴ھ	142
○ امام ابو الولید قزوینی نیشاپوری المتوفی ۳۴۹ھ	142
○ ابن الحداد کنانی مصری المتوفی ۳۴۴ھ	143
○ امام اسماعیلی جرجانی شافعی المتوفی ۳۷۱ھ	143
○ امام قاضی ابو زرعہ رازی شافعی المتوفی ۳۲۳ھ	143
○ امام ابن السقاء اسفرائینی شافعی المتوفی ۳۷۲ھ	143
○ امام اصیلی اندلسی مالکی المتوفی ۳۹۲ھ	143
○ امام نقاش اصبہانی حنبلی المتوفی ۴۱۴ھ	144
○ امام برقانی شافعی المتوفی ۴۲۵ھ	144
○ امام محمد بن ناصر حنبلی المتوفی ۵۵۰ھ	144
○ غیر مقلدین کے امام نواب صدیق بھوپالی کی کتاب ابجد العلوم سے محدثین کا فقہی مذاہب کا ثبوت	145

امام جصاص حنفی المتوفی ۳۷۰ھ	145
امام فخر الاسلام بزدوی المتوفی ۴۸۲ھ	145
امام شاشی المتوفی ۳۳۶ھ	145
امام سراج الدین ابوالسنا المتوفی ۶۸۲ھ	145
امام یافعی شافعی المتوفی ۷۶۷ھ	145
محدث عمادالدین الکاتب المتوفی ۵۹۷ھ	146
امام بدرالدین عینی حنفی المتوفی ۸۵۵ھ	146
امام سمعانی شافعی المتوفی ۵۶۲ھ	146
امام سبط ابن الجوزی حنفی المتوفی ۶۵۳ھ	146
ابوالفرج ابن الجوزی حنبلی المتوفی ۵۱۴ھ	146
حافظ ابن کثیر شافعی المتوفی	146
امام دمیری شافعی المتوفی ۸۰۸ھ	146
امام ابن رجب حنبلی	146
امام سراج الدین بلقینی شافعی	146
محمد بن عبداللہ بن مالک الطائی الشافعی	147
عثمان بن عمر بن ابوبکر بن یونس مالکی	147
امام قطب الدین شیرازی شافعی	147
امام شریف جرجانی حنفی	147
امام قاضی عضدالدین الایجی شافعی	147

انتساب

میں اپنی اس حقیری کاوش کو اپنے مرشد کامل، رہبر شریعت وطریقت عالم باعمل، نائب مجدد الف ثانی الشاہ سیدنا مختار الحسنؒ شاہ نقشبندی مجددی چوراہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خاکپائے نقشبند
محمد معظم رشید اسدی

اظہار تشکر

میں سب سے پہلے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کرتا ہوں جس نے اپنے حبیب پاک سید الانبیاء رحمۃ للعالمین سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصدق سے مجھے توفیق بخشی۔ اس کے بعد میں المحدث الکبیر، المصنف الشہیر، بقیۃ السلف استاذ العلماء علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ العالی کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے مختلف مواقع پر میری رہنمائی فرمائی۔ استاذ العلماء والفضلاء علامہ مفتی احمد سندیلوی صاحب جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے وسیع کتب خانہ سے نادر اور نایاب حوالہ جاتی کتب دیکھنے کا شرف بخشا۔

آخر میں والد محترم حضرت علامہ منیر احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کا بے حد ممنون ہوں کہ جو گاہے بگاہے میری حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ (قبلہ والد محترم اب اس دار فانی سے کوچ فرما چکے ہیں)

محمد معظم رشید اسدی

❀ ❀ ❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

ان الحمدلک یا اللہ والصلوۃ والسلام علیک یا سیدی
یارسول اللہ ﷺ

آج سے کچھ عرصہ پہلے میں فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف محدث کوٹلوی کی کتاب فقہ الفقیہ کا مطالعہ کر رہا تھا۔ اس کتاب میں محدثین کے فقہی مذاہب کا تذکرہ بھی نظر سے گذرا۔ امام بخاری اور امام نسائی کے متعلق لکھا ہوا تھا کہ یہ حضرات محدثین امام شافعی کے مقلد تھے۔ اس طرح دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ تحقیق کی جائے کہ محدثین عظام کے فقہی مذاہب کیا تھے۔ اسی اثنا میں چند غیر مقلد علماء کی تحریریں نظر سے گذریں جن میں بڑے شدومد کے ساتھ یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ تمام ائمہ محدثین مثل امام بخاریؒ، امام مسلمؒ امام ترمذیؒ و امام نسائیؒ، دارقطنیؒ، بیہقی وطحاویؒ وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ غیر مقلد تھے۔ اس کے علاوہ غیر مقلدین اپنی تقریروں میں بھی ان حضرات محدثین کو اپنا ہم مذہب یعنی غیر مقلد ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں۔ اس سے بھی مزید شوق پیدا ہوا کہ تحقیق کی جائے کہ ان جلیل القدر محدثین عظام رحمۃ اللہ تعالیٰ اجمعین کے فقہی مذاہب کیا تھے۔ یعنی یہ حضرات ائمہ اربعہ امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام احمد بن حنبلؒ، اور امام شافعیؒ میں سے کس کے مقلد تھے یا کسی کی طرف مائل تھے۔ دوران مطالعہ میں نے دیکھا کہ بعض علما نے ائمہ محدثین مثل امام بخاریؒ کو شافعی المذہب لکھا ہے اور بعض علما نے انہیں محدثین و مجتہد بھی لکھا ہے تو اس بات میں تطبیق کیسے ہو۔ اسی اثنا میں محدث ہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی کتاب الانصاف پڑھنے کا موقع ملا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ امام بخاریؒ مجتہد تھے مگر مجتہد مستقل نہ

تھے۔آپ منتسب الی الشافعی تھے۔یعنی آپ مقلد محض نہ تھے بلکہ مجتہد منتسب کی صورت میں امام شافعیؒ کے مقلد تھے۔چونکہ مجتہد مطلق منتسب بھی اپنے امام مجتہد مطلق مستقل کے تابع ہوتا ہے اور اصول اجتہاد اور قواعد میں اس کی تقلید کرتا ہے۔اس لحاظ سے امام بخاریؒ شافعی المذہب تھے۔میں نے یہ مناسب سمجھا کہ کتاب کے شروع میں سب سے پہلے مجتہد اور اس کی اقسام پر بحث کی جائے کیونکہ غیر مقلدین حضرات اکثر لفظ مجتہد سے عوام کو دھوکے میں رکھ کر ائمہ عظام کو غیر مقلد ثابت کرنے کے کوشش کرتے ہیں۔جس کسی محدث کے نام سے پہلے لفظ مجتہد پڑھ لیا تو فوراً اسے غیر مقلدین کے زمرے میں شامل کرنے کی سعی نامشکور کرتے ہیں۔اس لیے مناسب سمجھا کہ بتایا جائے کہ اگر کسی کے نام سے پہلے ائمہ عظام نے لفظ مجتہد لکھا ہے تو سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ وہ کس قسم کے مجتہد ہیں۔مجتہد مطلق مستقل ہیں یا مجتہد مطلق منتسب،مجتہد فی المذہب ہیں یا مجتہد فی المسائل وغیرہ۔اس کے بعد جس قسم کا وہ مجتہد ہوگا وہی حکم اس کے لیے ہوگا۔مجتہد مطلق مستقل کسی کی تقلید نہیں کرتا نہ اصول میں نہ فروع میں۔اور باقی مجتہدین اپنے مرتبے کے لحاظ سے مجتہد مطلق مستقل کی تقلید کرتے ہیں۔اس کے لیے دیکھئے باب مجتہد۔

اس کے علاوہ میں نے مناسب سمجھا کہ لفظ مذہب کے متعلق بھی لکھا جائے کیونکہ غیر مقلدین اس لفظ سے بھی اکثر عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔

ہم اہل سنت و جماعت مذاہب اربعہ کو حق مانتے ہیں۔حنفی،مالکی،حنبلی اور شافعی سب اہل السنت ہیں۔

غیر مقلدین حضرات مذہب حنفی،مذہب شافعی یا مذہب حنبلی وغیرہ کے الفاظ سے چڑتے ہیں۔اور اکثر اپنی تقریروں اور تحریروں میں کہتے ہیں کہ یہ دین میں تخریب کاری ہے۔چاروں مذاہب دین میں تفرقہ بازی ہے وغیرہ وغیرہ۔اس کے علاوہ غیر مقلدین اکثر لفظ مذہب کو دین بتا کر لوگوں کو فریب دیتے ہیں۔حالانکہ یہ ضروری نہیں کہ لفظ مذہب کا

مطلب دین ہی ہو۔ اس کیلئے دیکھئے لفظ مذہب کی تحقیق۔ ہمارے نزدیک مذہب سے مراد راستہ، طریقہ، رائے یا مسلک کے بھی ہوتے ہیں۔ یعنی مذہب حنفی سے مراد وہ راستہ، طریقہ، رائے یا مسلک جو سیدنا امام اعظم ابوحنیفہؒ نے قرآن وسنت سے اخذ کر کے بتایا۔ اسی طرح مذہب شافعی سے مراد وہ طریقہ، رائے، راستہ یا مسلک جو سیدنا امام شافعیؒ نے بتایا (صرف فروعی جزئیات ہی) مگر حیرت ہوتی ہے غیر مقلدین پر جو عوام کو گمراہ کرنے کے لیے مذہب حنفی یا مذہب شافعی کو ایک علیحدہ دین کی صورت میں پیش کرتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ حالانکہ دین تو صرف ایک ہی دین اسلام ہے جو سب کا دین ہے اور یہی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَام

بے شک دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

اس تمام جدوجہد اور تحقیق میں میرے والد محترم علامہ منیر احمد نقشبندی سیالکوٹیؒ اور میرے برادر اکبر جناب بابر جمشید نوری صاحب نے میری بہت حوصلہ افزائی فرمائی۔ قبلہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ اب اس دنیائے فانی سے رحلت فرما چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

❀ ❀ ❀

مجتہد

مجتہد کے لغوی معنی یوں بتائے گئے ہیں۔

جدوجہد کرنے والا، درست راستہ نکالنے والا، اجتہاد کرنے والا، کتاب وسنت سے دینی مسائل نکالنے والا۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی معروف کتاب انصاف میں مجتہد مطلق کے متعلق اس طرح لکھتے ہیں۔

المجتهد المطلق من جمع خمسة من العلوم ... مايتعلق بالاحكام وخاصه وعامه ومجمله ومبينه وناسخه ومنسوخه ومتواتر السنة وغيرها والمتصل والمرسل وحال الرواة قوة وضعفا ولسان العرب لغة ونحوا واقوال العلماء من الصحابة ومن بعدهم اجماعا واختلافا والقياس بانواعه.

جاننا چاہیئے کہ مجتہد مطلق وہ ہے جو پانچ علموں کا حاوی ہو ...... قرآن اور حدیث متعلق باحکام کو اور ان کی خاص و عام اور مجمل اور مبین اور ناسخ ومنسوخ کو پہچانے۔ دوم حدیث کی متواتر اور غیر متواتر اور متصل اور مرسل اور راویوں کی قوت اور ضعف کا حال جانتا ہو۔ سوم عربی زبان کو لغت اور نحو کی راہ سے واقف ہو۔ چہارم اقوال علماء صحابہ اور تابعین کو اجماع اور اختلاف کے لحاظ سے جانتا ہو۔ پنجم قیاس کی سب قسموں سے آگاہ ہو۔

(الانصاف معہ ترجمہ وصاف ص ۷۱)

علامہ احمد یار نعیمی محدث گجراتی نے مجتہد کی تعریف اس طرح کی ہے "مکلف مسلمان دو طرح کے ہوتے ہیں ایک مجتہد اور دوسرے غیر مجتہد۔ مجتہد وہ ہے جس میں اس قدر علمی قابلیت اور لیاقت ہو کہ قرآنی اشارات اور رموز کو سمجھے اور کلام کے مقصد کو پہچان سکے۔ ناسخ ومنسوخ کا پورا علم رکھتا ہو۔ علم صرف، نحو، بلاغت وغیرہ میں اس کو پوری مہارت

ہو۔احکام کی تمام آیتوں اور احادیث پر اس کی نظر ہو۔اس کے علاوہ خوش فہم ہو۔

(جاء الحق ص ۱۵ ج ۱)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الانصاف میں جو مجتہد کی تعریف بیان کی ہے بلکل اسی طرح غیر مقلدین کے امام نواب صدیق حسن بھوپالی نے شاہ صاحب کے حوالے سے اپنی کتاب الحطہ فی ذکر صحاح الستہ ص ۹۷ کے حاشیہ پر تحریر کیا ہے۔

علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے طبقات الفقہا کی بحث میں مجتہدین کے چھ طبقات کا ذکر کیا ہے۔وہ چھ طبقات مندرجہ ذیل ہیں۔

مجتہد فی الشرع

وہ حضرات جنھوں نے اجتہاد کرنے کے قواعد اور اصول بنائے جیسے امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ اجمعین۔

مجتہد فی المذہب

وہ حضرات جو مجتہد فی الشرع کے بنائے ہوئے قواعد کی تقلید کرتے ہیں مگر ان اصول اور قوانین سے مسائل شرعیہ فرعیہ خود استنباط کرتے ہیں۔جیسے امام محمد بن حسن، امام ابو یوسف امام عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ اجمعین کہ یہ قواعد اور اصول میں تو امام ابو حنیفہؒ کے مقلدین اور مسائل میں خود مجتہد ہیں۔

مجتہد فی المسائل

وہ حضرات جو قواعد اور مسائل فرعیہ دونوں میں مقلد ہوں مگر وہ مسائل جن میں ائمہ کی تصریح نہیں ملتی ان کو قرآن وسنت وغیرہ دلائل سے نکال سکتے ہیں جیسے امام طحاویؒ۔

اصحاب تخریج

وہ حضرات ہیں جو اجتہاد تو بالکل نہیں کر سکتے مگر ائمہ میں سے کسی کے مجمل قول کی تفصیل فرما سکتے ہیں جیسے امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ۔

اصحاب ترجیح

وہ حضرات ہیں جو امام کی چند روایات میں سے بعض کو ترجیح دے سکتے ہیں۔ یعنی اگر کسی مسئلہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے دو اقوال روایت میں آئیں تو ان میں سے کسی کو ترجیح دے یہ وہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح امام صاحب اور صاحبین کا اختلاف ہو تو کسی کے قول کو ترجیح دے سکتے ہیں کہ ھذا اولیٰ یا ھذا اصح وغیرہ۔ جیسے امام قدوری اور صاحب ہدایہ

اصحاب تمیز

یہ وہ حضرات ہیں جو ظاہر روایت یا ظاہر مذہب اور روایات نادرہ اسی طرح قول ضعیف اور قوی میں فرق کر سکتے ہیں اور صحیح روایت اور معتبر قول کو لے سکتے ہیں۔ جیسے صاحب کنز اور صاحب درمختار۔ (جاء الحق ص ۱۵)

ان تمام درجات میں سے مجتہد فی الشرع کسی کی تقلید نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ اصول و قوانین اجتہاد خود مرتب کرتا ہے۔ باقی تمام مجتہدین حضرات اپنے مجتہد فی الشرع کی تقلید کرتے ہیں۔

امام المحدثین فی الھند شاہ ولی اللہ محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ نے الانصاف اور اپنی دوسری کتاب العقد الجید میں بھی مجتہدین کی اقسام بیان کی ہیں۔ چنانچہ شاہ صاحب اپنی کتاب العقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید میں مجتہد کی چار اقسام بیان کی ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ

وقد صرح الرافعی والنووی وغیرھما عن لایحصی کثرۃ ان المجتھد المطلق الذی مر تفسیرہ علی قسمین مستقل و منتسب ویظھر

من كلامهم إنَّ المستقل يمتاز عن غيره بثلاثِ خصالٍ إحداها التصرف في الاصول الّتي عليها بناءُ مجتهداتِه وثانيتها تتبعُ الايات والاحاديث والآثار لمعرفة احكام التي سبق بالجواب فيها و اختيار بعض الادلة المتعارضه على بعض و بيان الرّاجح من محتملاته والتنبه لماخذِ الاحكام من تلك الادلةِ والّذي نرى والله اعلم انَّ ذالك لثنا علم الشافعي رحمة الله تعالىٰ والثالثة الكلامُ في المسائل التي لم يسبق بالجواب فيها اخذامن تلك الادلة والمنتسبُ من سَلَّمَ اُصول شيخه واستعَانَ بكلامِه كثيرا في تتبع الادلة والتَّنبُّهِ لِلماخِذِ وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ مستيقن بالاحكام مِنْ قِبَلِ اَدِلَّتِهَا قَادِرٌ على إستنباطِ المسائل مِنهَا قلَّ ذٰلك منهُ اَوْ كَثُرَ وانما يشترط الامور المذكورة في المجتهد المطلق واماالذى هُوَ دونهُ فهو مجتهدفي المذهب وَهُوَ مقلدلِامَامِه فيما ظَهَرَ فيهِ نَصُّهُ لٰكِنَّه يَعْرِف قواعد امامِه و ما بُنِي عليه مَذْهَبُهُ فَإذَا وَقَعَتْ حَادِثَة لَم يعرف لامامِه فيها نَصًّا اجتَهَدَ فيها على مذهبه وخرَّجَهَا مِن اقوالِه وعلى منوالِهِ وَدُونَهُ في المرتبة مجتهدُ الفتياوَهُوَ المُتَبَحِّرُ في مذهب امامِه اَلْمُتَمَكِّنُ مِن ترجيح قولٍ على آخَرَ وَوَجهٍ من وُجُوهِ الاصحاب علىٰ آخَرَ والله تعالى اعلم

امام رافعیؒ اور امام نوویؒ وغیرہ نے صراحتاً بیان کیا ہے کہ مجتہد مطلق (جس کی تفسیر گذر چکی) کی دو قسمیں ہیں۔ مستقل اور منتسب اور ان علماء کے کلام سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مجتہد مستقل دوسرے مجتہدوں سے تین باتوں میں ممتاز ہوتا ہے (۱) اصول میں تصرف کرنا جن پر اس کے اجتہادی مسائل کی بنیاد ہے (۲) جن احکام کا پہلے جواب ہو چکا ہے ان کو معلوم کرنے کیلئے آیات، احادیث اور آثار کی تلاش و جستجو کرنا، متعارض دلائل میں سے کسی ایک کو اختیار کر کے اس کے راجح معانی کو بیان کرنا اور ان دلائل سے ماخذ احکام پر

منتسب ہونا واللہ اعلم جہاں تک ہمارا گمان ہے، یہ بات امام شافعی کے علم کی دوتہائی ہے
(۳) اوران دلائل سے ان مسائل میں کلام کرنا جن کا جواب نہیں ہوا ہے۔ اور مجتہد منتسب
وہ ہے جو اپنے شیخ کے اصول کو برقرار رکھ کر اکثر و بیشتر دلائل کی تلاش اور ماخذ پر تنبہ حاصل
کرنے کے لیے اس کے کلام سے مدد لے، اور اس کے باوجود وہ ان دلائل سے احکام فقہی
پر یقین رکھتا ہو اور یہ کہ ان دلائل سے مسائل کے استنباط پر قدرت حاصل ہو کم یا زیادہ
مسائل اور امور مذکورہ بالا صرف مجتہد مطلق میں شرط ہیں۔ اور جو مجتہد منتسب سے کم ہو مجتہد
فی المذہب ہے۔ یہ جن مسائل میں امام کی رائے صراحتاً مذکور ہو اس میں اپنے امام کی تقلید
کرتا ہے لیکن امام کے قواعد اور اس کے مذہب کی بنیاد سے بخوبی واقف ہوتا ہے چنانچہ
جب ایسا کوئی واقعہ پیش آئے جس میں امام کی صریح رائے موجود نہیں ہوتی تو یہ مجتہد امام
کے اقوال سے اسی کے طریقہ پر اجتہاد کر کے مسئلہ کا استنباط کر لیتا ہے۔ اور مجتہد فی المذہب
سے بھی کم مرتبہ مجتہد فی الفتوی (مفتی) ہوتا ہے۔ یہ اپنے امام کے مذہب سے پوری طرح
واقف اور اس بات پر قادر ہوتا ہے کہ امام کے ایک قول کو دوسرے پر اور امام کے اصحاب کی
ایک وجہ کو دوسری پر ترجیح دے سکے واللہ اعلم۔ (العقد الجید ص ۱۵)

اس سارے کلام میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے مجتہد کی چار قسمیں
بیان کی ہیں۔

(۱) مجتہد مطلق مستقل

(۲) مجتہد مطلق منتسب

(۳) مجتہد فی المذھب

(۴) مجتہد فی الفتوی یا اصحاب ترجیح

اسی طرح شاہ صاحب نے الانصاف فی بیان سبب الاختلاف میں بھی مجتہدین
کی اقسام بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ

ثم اعلم ان هذا المجتهد قد يكون مستقلا و قد يكون منتسبا الى المستقل

ترجمہ: پھر یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ مجتہد کبھی مستقل ہوتا ہے اور کبھی منسوب بہ مستقل۔

(الانصاف مع ترجمہ وصاف ص ۷۱)

یاد رکھیں کہ مجتہد مطلق مستقل جیسے ائمہ اربعہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین ہیں۔ یہ حضرات نہ اصول وقواعد میں تقلید کرتے ہیں اور نہ ہی فروع میں۔ بلکہ یہ اپنے اجتہاد میں مستقل ہوتے ہیں۔ جبکہ باقی تمام مجتہدین مقلدین کے زمرے میں آتے ہیں جبکہ مجتہد مطلق منتسب صرف قواعد اور اصول ہی میں تقلید کرتا ہے فروعی مسائل میں خود اجتہاد کرتا ہے اپنے مجتہد مطلق مستقل کے قواعد سے اسی لیے شاہ ولی اللہ محدث دھلوی علیہ الرحمۃ بھی الانصاف میں فرماتے ہیں۔

والمجتهد المطلق المنتسب هو المقتدى

ترجمہ: اور مجتہد مطلق منتسب وہ پیروی کرنے والا ہے۔ (الانصاف مترجم ص ۷۱)

امام المحدثین فی الھند شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی معروف کتاب فتاویٰ عزیزی میں بھی اجتہاد اور اس کی اقسام کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں کہ "محققین حنفیہ کے نزدیک ثابت ہے کہ اجتہاد کے چار مرتبے ہیں۔

(۱) اجتہاد استقلالی

(۲) اجتہاد انتسابی

(۳) اجتہاد فی المذہب

(۴) اجتہاد ترجیح (فتاویٰ عزیزی مترجم ص ۲۱۲ ج ۱)

اس کے بعد آپ اپنے فتاویٰ میں فرماتے ہیں کہ "یہ دونوں امام یعنی امام اعظم اور امام شافعی مجتہد مستقل ہے۔ (فتاویٰ عزیزی ص ۲۱۲ ج ۱)

اس کے بعد تمام درجات مجتہدین کی مزید وضاحت بھی فرماتے ہیں چنانچہ

آپ لکھتے ہیں کہ

''صاحبین (امام محمدؒ اور امام یوسفؒ) اور امام زفر اور ان کی مانند اور اجلہ اصحاب امام اعظم کے کہ یہ ائمہ مجتہد منتسب تھے۔ اور مجتہد منتسب تابع مجتہد مستقل کا ہوتا ہے اور بالاستقلال مجتہد نہیں ہوتا۔ اور مجتہد منتسب کا وہی مذہب رہتا ہے جو مذہب اس مجتہد مستقل کا ہوتا ہے جس کا وہ مجتہد منتسب تابع رہتا ہے اور ایسے ہی اجتہاد کا باقی دو مرتبہ دوسرا ہی بالاجماع تابع اجتہاد استقلالی کا ہوتا ہے۔ (فتاویٰ عزیزی ترجمہ سرور عزیزی ص ۲۱۲ ج ۱)

مندرجہ بالا تحریر سے ثابت ہوا کہ مجتہد کے چار مراتب ہیں۔ جن میں سے صرف پہلا طبقہ مجتہد مستقل ہی صاحب مذہب اور صاحب اجتہاد مستقل ہوتا ہے جبکہ فقہا مجتہدین رحمۃ اللہ تعالیٰ اجمعین کے باقی تینوں مراتب اپنے مجتہد مستقل کے تابع یعنی مقلد ہوتے ہیں۔

اسی طرح کا مضمون شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے الانصاف فی بیان سبب الاختلاف میں اور نواب صدیق حسن بھوپالی غیر مقلد نے اپنی کتاب الحطہ میں بھی بیان کیا ہے۔

اب اس تمام بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ مجتہدین کے مراتب اس طرح ہوں گے جیسا کہ الانصاف اور فتاویٰ عزیزی میں بیان کیا گیا ہے۔

مجتہد مطلق مستقل

مجتہد مستقل وہ ہے کہ باقی مجتہدین سے چار باتوں میں امتیاز رکھتا ہو۔

(۱) ان اصول اور قواعد میں جن سے فقہ کا استنباط ہوتا ہو تصرف کرے۔

(۲) احادیث اور آثار کو جمع کرے اور ان کے احکام کو بہم پہنچائے اور ان میں سے ماخذ فقہ پر واقف ہو اور ان میں مختلف کی تطبیق کرے اور بعض کو بعض پر ترجیح دے اور بعض احتمالات کو متعین کرے۔

(۳) جو مسائل اس پر ایسے پیش ہوں جن کا جواب پہلے نہیں ہوا انہی تینوں قرنوں میں